روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
پیر 22 نومبر 2010ء 15ذی الحجہ 1431 ہجری 22نبوت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 235

لحن بے مثال

اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی ﷺ کو لحن داوٗدی سے نوازا تھا۔ آپ کی قراءت نہایت واضح ہوتی ۔ایک ایک حرف الگ الگ کرکے ادا کرتے ۔قتادہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں بھیجا مگر وہ خوش شکل اور خوبصورت آواز والا تھا اور تمہارے نبی ﷺ بھی حسین چہرے والے اور خوبصورت آواز والے ہیں۔ (شمائل الترمذی)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پھر دیکھو کہ تقویٰ ایسی اعلیٰ درجہ کی ضروری شے قرار دیا گیا ہے کہ قرآن کریم کی علت غائی اسی کو ٹھہرایا ہے؛ چنانچہ دوسری سورۃ کو جب شروع کیا ہے، تو یوں ہی فرمایا ہے: الم ذلك الكتاب ....(البقرہ:۲۔۳) میرا مذہب یہی ہے کہ قرآن کریم کی یہ ترتیب بڑا مرتبہ رکھتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس میں علل اربعہ کا ذکر فرمایا ہے۔ علت فاعلی، مادی، صوری، غائی۔ ہر ایک چیز کے ساتھ یہ چار ہی علل ہوتی ہیں۔ قرآن کریم نہایت اکمل طور پر ان کو دکھاتا ہے۔ الـم اس میں یہ اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بہت جاننے والا ہے۔ اس کلام کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا ہے۔ یعنی خدا اس کا فاعل ہے۔ ذلك الكتٰب یہ مادہ بتایا۔ یا یہ کہو کہ یہ علت مادی ہے۔ علت صوری لاریب فیہ ہر ایک چیز میں شک وشبہ اور ظنون فاسدہ پیدا ہو سکتے ہیں۔ مگر قرآن کریم ایسی کتاب ہے کہ اس میں کوئی ریب نہیں ہے۔ لاریـب اسی کے لئے ہے۔ اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کی شان یہ بتائی ہے کہ لاریب فیـہ۔ تو ہر ایک سلیم الفطرت اور سعادت مند انسان کی روح اچھلے گی اور خواہش کرے گی اس کی ہدایتوں پر عمل کرے۔ ہم افسوس سے کہتے ہیں کہ قرآن شریف کی اجلیٰ اور اصفیٰ شان کو دنیا کے سامنے پیش نہیں کیا جاتا؛ ورنہ قرآن شریف کی خوبیاں اور اس کے کمالات، اس کا حسن اپنے اندر ایک ایسی کشش اور جذب رکھتا ہے کہ بے اختیار ہو ہو کر دل اس کی طرف چلے آئیں۔ مثلاً ایک خوشنما باغ کی تعریف کی جاوے اور اس کے خوشبودار درختوں اور دل کو تر و تازہ کرنے والی بوٹیوں اور روشوں اور مصفا پانی کی بہتی ہوئی ندیوں اور نہروں کا تذکرہ کیا جاوے، تو ہر ایک شخص کا دل چاہے گا کہ اس کی سیر کرے اور اس سے حظ اٹھاوے اور اگر یہ بھی بتایا جاوے کہ اس میں بعض چشمے ایسے جاری ہیں، جو امراض مزمنہ اور مہلکہ کو شفا دیتے ہیں تو اور بھی زیادہ جوش اور طلب کے ساتھ لوگ وہاں جائیں گے۔ اسی طرح پر قرآن شریف کی خوبیوں اور کمالات کو اگر نہایت ہی خوب صورت اور مؤثر الفاظ میں بیان کیا جاوے، تو روح پورے جوش کے ساتھ اس کی طرف دوڑتی ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص282)

پس خلاصہ یہ ہے کہ قرآن شریف کی تعلیم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت تین قسم پر منقسم تھی۔ پہلی یہ کہ وحشیوں کو انسان بنایا جائے اور انسانی آداب اور حواس ان کو عطا کئے جائیں اور دوسری یہ کہ انسانیت سے ترقی دے کر اخلاق کاملہ کے درجے تک ان کو پہنچایا جائے اور تیسری یہ کہ اخلاق کے مقام سے ان کو اٹھا کر محبت الٰہی کے مرتبہ تک پہنچایا جائے اور یہ کہ قرب اور رضا اور معیت اور فنا اور محویت کے مقام ان کو عطا ہوں یعنی وہ مقام جس میں وجود اور اختیار کا نشان باقی نہیں رہتا اور خدا اکیلا باقی رہ جاتا ہے جیسا کہ وہ اس عالم کے فنا کے بعد اپنی ذات قہار کے ساتھ باقی رہے گا۔ (نجم الہدیٰ، روحانی خزائن جلد14 ص 34، 35)

هـدى لـلـنـاس ....الجز ونمبر 2 ۔یعنے قرآن میں تین صفتیں ہیں۔ اول یہ کہ جو علوم دین لوگوں کو معلوم نہیں رہے تھے ان کی طرف ہدایت فرماتا ہے۔ دوسرے جن علوم میں پہلے کچھ اجمال چلا آتا تھا۔ ان کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ تیسرے جن امور میں اختلاف اور تنازعہ پیدا ہو گیا تھا۔ ان میں قول فیصل بیان کر کے حق اور باطل میں فرق ظاہر کرتا ہے۔

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد1 ص225)

نمایاں کامیابی

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سابق امیر ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے شعیب محمود ابن مکرم محمود احمد کامران صاحب ڈیفنس کراچی نے O level کے فائنل امتحان منعقدہ مئی 2010ء میں چار اے سٹار (A☆) اور دس اے (A) لیکر سٹی سکولز پاکستان میں ٹاپ کیا ہے اور ورلڈ ہسٹری میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ موصوف مکرم میاں محمد عبدالقادر صاحب موسیٰ اینڈ سنز نیلا گنبد لاہور کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو پوری جماعت کے لئے بابرکت بنائے اور مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرمہ پروفیسر سیدہ نسیم سعید صاحبہ لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری پوتی عائشہ عفت سعید واقفہ نو بنت مکرم خالد احمد سعید صاحب سابق قائد خدام الاحمدیہ اور سابق سیکرٹری وقف نو ضلع راولپنڈی نے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہمدرد یونیورسٹی اسلام آباد سے سال 2010ء میں ڈاکٹر آف فارمیسی میں ٹاپ کیا ہے جبکہ Clinical Pharmacy میں بھی نمایاں اعزاز حاصل کیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی یہ کامیابی آئندہ کامیابیوں کا باعث بنائے۔ اور نافع الناس وجود بنائے۔

کار برائے فروخت

ایک عدد کار "HONDA CITY" پٹرول، 1300cc، ماڈل 2004، سلور میٹلک کلر، اچھی حالت میں جماعتی ادارہ کے زیر استعمال فروخت کرنا مقصود ہے ۔ خواہش مند احباب حسب ذیل نمبرز پر رابطہ کریں۔

خصوصاً واقفین نو کے لئے

سیرۃ النبی ﷺ از شمائل الترمذی

قسط نمبر 5

نبی کریم ﷺ کے

جوتے کا بیان

قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتے کیسے تھے؟ آپؓ نے فرمایا: ان کے دو فیتے (Strap) تھے۔

(عربوں میں عموماً جوتے سادہ ہوتے تھے۔ چمڑے سے جوتے کا تلا بنا کر اس پر فیتے (strap) لگا دیتے۔ ایسے جوتے کو نعل کہتے ہیں۔ جبکہ خف چمڑے کے موزوں کو کہتے ہیں جو ٹخنوں تک یا اس سے بھی اوپر ہوتے جیسے جرابیں ہوتی ہیں۔ نہایہ میں ہے قبال وہ فیتہ strap ہے جو جوتے میں دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے)۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو فیتے تھے اور ان کے تسمے دوہرے تھے۔

عیسیٰ بن طہمان کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالکؓ نے ہمیں دو جوتے نکال کر دکھائے جن پر بال نہیں تھے اور ان دونوں کے دو فیتے تھے۔ مجھے بعد میں ثابت نے حضرت انسؓ سے بتایا کہ وہ نبی کریم ﷺ کے جوتے تھے۔

عبید بن جریج نے حضرت (عبداللہ) بن عمرؓ سے پوچھا: میں نے دیکھا ہے کہ آپؓ بغیر بالوں والے چمڑے کا جوتا پہنتے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے جوتے پہنے ہوئے دیکھا ہے۔ جن پر بال نہیں تھے آپؐ انہی میں وضوء فرماتے تھے اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ ان جیسے (جوتے) پہنوں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو فیتے تھے۔

حضرت عمرو بن حریثؓ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو جوتوں میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے جن میں چمڑے کے پیوند لگے ہوئے تھے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایک جوتے میں نہ چلے۔ یا دونوں جوتے پہنے یا دونوں اتار دے۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بائیں ہاتھ سے کھانے اور ایک جوتے میں چلنے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں سے شروع کرے اور جب اتارے تو بائیں سے شروع کرے۔ پس پہنتے وقت دایاں پہلے ہونا چاہئے اور اتارتے وقت دایاں بعد میں ہونا چاہئے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ حتی الوسع ہر کام دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے۔ اپنی کنگھی کرنے میں اور اپنا جوتا پہننے میں اور وضو کرنے میں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو دو فیتے تھے اور حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ کے بھی۔ ایک فیتہ کی ابتداء حضرت عثمانؓ نے فرمائی تھی۔

رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی

کا ذکر

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ حبشی تھا۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس سے آپؐ مہر لگاتے تھے۔ اور اسے پہنتے نہ تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی اسی کا تھا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اہل عجم کے نام خطوط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو آپؐ کو بتایا گیا کہ عجمی صرف وہ خط قبول کرتے ہیں جس پر مہر ہو۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے مہر بنوائی جس کی سفیدی گویا اب بھی میں آپؐ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی کا نقش اس طرح تھا ایک سطر میں مُحمد ایک سطر میں رَسُوْل اور ایک سطر میں اللّٰہ تھا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کسریٰ اور قیصر اور نجاشی کی طرف خطوط لکھے تو آپؐ سے عرض کی گئی کہ وہ بغیر مہر کے خط قبول نہیں کرتے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ایک مہر بنوائی جس کا حلقہ چاندی کا تھا اور اس میں ''محمد رسول اللہ'' کے الفاظ نقش تھے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی اُتار دیتے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی وہ آپؐ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر حضرت عثمانؓ کے ہاتھ میں تھی یہاں تک کہ وہ اریس نامی کنوئیں میں گر گئی۔ اس پر ''محمد رسول اللہ'' کے الفاظ نقش تھے۔

رسول اللہ ﷺ کے انگوٹھی

پہننے کا بیان

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔

حماد بن سلمہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے ابورافع کے بیٹے کو دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنے دیکھا۔ میں نے اس بارے میں اُن سے پوچھا۔ انہوں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کو دیکھا ہے کہ وہ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے اور حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

صلت بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباسؓ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے اور جہاں تک میرا خیال ہے یہ یعنی حضرت ابن عباسؓ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

حضرت (عبداللہ) بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔ آپؐ اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھتے تھے۔ اُس میں آپؐ نے ''محمد رسول اللہ'' کے الفاظ نقش کروائے اور لوگوں کو منع فرمایا کہ کوئی شخص ایسے الفاظ (انگوٹھی) پر کندہ کروائے۔ یہ وہی انگوٹھی تھی جو معیقیبؓ سے اریس کے کنوئیں میں گر گئی تھی۔

جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بتایا کہ حضرت حسنؓ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما اپنے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ آپؐ اسے دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔ اس پر لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں۔ پھر آپؐ نے اسے پھینک دیا اور فرمایا: میں اس کو کبھی نہیں پہنوں گا۔ تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

رسول اللہ ﷺ کی تلوار

کا بیان

حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے قبضہ کے اوپر کا حصہ چاندی کا تھا۔

سعید بن ابوالحسن سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے قبضہ کے اوپر کا حصہ چاندی کا تھا۔

عبد اللہ بن سعید العبدی اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے۔ آپؐ کی تلوار پر سونا اور چاندی لگا ہوا تھا۔ (راوی) طالب کہتے ہیں میں نے چاندی کے متعلق ان سے استفسار کیا تو انہوں نے بتایا کہ تلوار کے قبضہ کے اوپر کا حصہ چاندی کا تھا۔

ابن سیرین کہتے ہیں میں نے اپنی تلوار حضرت سمرہ بن جندبؓ کی تلوار کے نمونے پر بنوائی اور حضرت سمرہؓ کا کہنا تھا کہ انہوں نے اپنی تلوار رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے نمونے پر بنوائی تھی۔ وہ احنف بن قیس کی تلوار کے طرز پر تھی۔

والدہ بیمار ہیں

ایک مرتبہ محترم ثاقب زیروی صاحب کی والدہ محترمہ بیمار ہوگئیں ثاقب صاحب نے دعا کے لئے فیکس لکھی لیکن یہ سوچ کر پھاڑ دی کہ اس سے حضور کو تکلیف ہوگی اور پھر دوسرے روز ایسی کیفیت ہوگئی کی شاید زندگی اختتام پذیر ہے پھر فیکس دعا کے لئے تحریر کی مگر یہ سوچ کر کہ حضور کو تکلیف ہوگی پھاڑ دی کہ اگر یہی مرضی خدا ہے تو صبر کر لیں گے چند روز بعد حضرت کا ایک خط ملا جس میں لکھا تھا، بھائی تم خواب میں ملے ہو اور کہہ رہے ہو کہ والدہ کی طبیعت خراب ہے یہ وقت تھا میں نے یہ یہ دعائیں کی ہیں اب بتاؤ ان کا کیا حال ہے ثاقب صاحب کہتے ہیں میں نے لکھا حضور یہ تو سنا تھا کہ خط لکھا دیا اور ادھر دعا شروع ہو گئی یہ نہیں سنا تھا کہ خط بھی نہیں لکھا اور دعا بھی ہو گئی فرمایا یہ تو تعلق کی بات ہے۔

(روزنامہ الفضل 2 مئی 2002ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم آرکیٹیکٹ بشیر الدین کمال صاحب

5 مرلہ گھر اور بیت الذکر کی تعمیر کے لئے نقشے

انسان جب دنیا میں آیا تو اس کو فطرتی طور پر رہنے سہنے اور مختلف موسموں کی شدت سے بچنے کے لئے کوئی جگہ درکار تھی۔ جس کو اس نے بڑی شدت سے محسوس کیا۔ چنانچہ شروع شروع میں جبکہ وہ پوری طرح متمدن نہ ہوا تو اس نے غاروں میں ہی رہائش رکھنی شروع کر دی۔ لیکن جب آہستہ آہستہ متمدن ہوا۔ تو اس نے غاروں سے نکل کر ایسی جگہ رہائش اختیار کرنے کا سوچا جو نہ صرف کھلی ہو بلکہ ہوادار اور روشن ہو جو کہ غار کے مقابلہ میں زیادہ آرام دہ اور صحت مند ہو۔ اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

''حقیقت یہ ہے کہ جب آدم کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے تمدن کی بنیاد رکھی تو اس وقت آدم اور اس کے ساتھ تعلق رکھنے والے لوگوں نے یہ فیصلہ کیا کہ بجائے زمین کی غاروں میں رہنے کے ہمیں سطح زمین کے اوپر رہنا چاہئے اور پندرہ پندرہ بیس بیس گھروں کا ایک گاؤں بنا کر اس میں آباد ہونا چاہئے۔ اس سے پہلے تمام انسان غاروں میں رہتے تھے اور چونکہ سطح زمین پر اکیلے اکیلے رہنے میں خطرہ ہو سکتا تھا کہ کوئی شیر چیتا حملہ کرے اور انسانوں کو پھاڑ دے اس لئے وہ آسانی کے ساتھ سطح زمین پر رہنے کو برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ وہ تبھی سطح زمین پر رہنا برداشت کر سکتے تھے جبکہ بہت سے آدمی ایک جگہ اکٹھے ہوں اور وہ متحدہ طاقت سے خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ مگر یہ صورت اسی وقت ہو سکتی تھی۔ جب انسانوں میں اکٹھا رہنے کی عادت ہو اور وہ ایک قانون اور نظام کے پابند ہوں۔ جب تک وہ ایک نظام کے عادی نہ ہوں اس وقت تک اکٹھے کس طرح رہ سکتے تھے۔ پس اس وقت آدم اور اس کے ساتھ تعلق رکھنے والوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ہم آئندہ غاروں میں نہیں رہیں گے بلکہ کھلے مکانوں میں رہیں گے اور چونکہ انہوں نے باہر سطح زمین پر رہنے کا فیصلہ کیا اس لئے ان کا نام آدم ہوا یعنی سطح زمین پر رہنے والے اور کھلی ہوا میں رہنے والے کا یہ لازمی نتیجہ ہوا کہ ان کا رنگ گندمی ہو گیا۔''

(سیر روحانی ص 27-26)

پس جب انسان متمدن ہو گیا۔ تو اس نے سطح زمین پر گھر بنا کر رہنا شروع کر دیا کیونکہ انسان نے یہ بھی محسوس کر لیا کہ سطح زمین پر رہنے سے قدرتی ہوا اور روشنی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے جو کہ انسانی صحت اور تندرستی کے لئے بہت ضروری ہے۔ کیونکہ غاروں میں رہائش رکھنے سے کھلی ہوا اور روشنی سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ جوں جوں انسان ترقی کرتا گیا تو پھر ایک وقت اس نے یہ بھی محسوس کیا کہ شہر، گاؤں اور مکان تعمیر کرنے کے لئے پہلے اچھے اور بہتر نقشہ کا تیار ہونا بھی ضروری ہے تاکہ شہر گاؤں اور مکان، گھر بھی بہتر تعمیر ہو سکے۔ خرچ میں بھی بچت ہو سکے۔ کیونکہ بہتر نقشہ خرچ میں بچت کی ضمانت ہے۔ نقشہ کا رواج تو بہت دیر بعد پڑ گیا تھا۔ چنانچہ پرانی تہذیبوں کو دیکھیں وہ نقشہ کی ہی راہنمائی کرتی ہیں جیسے ہڑپہ، موہنجوداڑو کی تہذیبیں وغیرہ وغیرہ۔

جیسا کہ خاکسار نے اوپر تحریر کیا ہے۔ کہ بہتر نقشہ خرچ میں بچت کی ضمانت ہوتا ہے پھر نقشہ سے کسی سکیم کی اچھائی برائی کا پتہ چل جاتا ہے۔ جس کو وہ ٹھیک کر لیتا ہے۔ تعمیر شدہ عمارت کو گرا کر ٹھیک کرنا پیسے کو ضائع کرنے کے مترادف ہے۔ ایک دفعہ خاکسار نے ایک مکان میں سیڑھیاں چڑھا کر دیں۔ مالک اور مستری وغیرہ نے بالکل اس کے برعکس سیڑھیاں چڑھا دیں۔ کچھ عرصہ بعد دونوں نے یہ محسوس کیا کہ سیڑھیاں غلط چڑھا بیٹھے ہیں۔ چنانچہ ان کو گرا کر نقشہ کے مطابق سیڑھیاں چڑھائی گئیں۔ اگر تو پہلے ہی نقشہ کے مطابق عمل کیا جاتا۔ تو کم از کم 80/70 ہزار فالتو خرچ نہ کرنا پڑتا۔ یہ تو ایک مثال ہے ایسے کئی واقعات ہوتے رہتے ہیں۔

اس سے پیشتر روزنامہ ''الفضل'' میں مختلف اوقات میں مختلف گھروں کے نقشے بطور راہنمائی کے لئے دیئے گئے تھے۔ اب 5 مرلہ جگہ پر دو عدد نقشے ایک ہی جگہ کے برائے راہنمائی دیئے جا رہے ہیں۔ اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اتنی کم جگہ پر زیادہ سے زیادہ کتنی رہائش کی سہولت دی گئی ہے۔ یعنی ایک حصہ میں دو بیڈ روم۔ ڈرائینگ روم، ٹی وی لاؤنج، کچن، سٹور، باتھ، صحن اور پورچ پر مشتمل ہے۔ جبکہ دوسرے حصہ میں پورچ پر صحن مہیا کیا گیا ہے۔ جبکہ رہائش کے کمرے وہی ہیں جو نچلے حصہ میں ہیں۔ دیکھیں کہ مکان کتنا روشن اور ہوادار ہے۔ جبکہ کمروں کا سائز بھی مناسب ہے جو کہ اچھے گھر کی نشانی ہے۔ یاد رکھیئے ہمیشہ جگہ کی مناسبت سے تیار ہوتا ہے۔ ادھر ادھر سے نقشہ لے کر پلاٹ میں فٹ کرنے سے مالک کا جہاں روپیہ کا نقصان ہوتا ہے۔ وہاں قیمتی جگہ بھی ضائع کرنے کے مترادف ہے اس لئے ہمیشہ اپنی جگہ کی مناسبت سے ہی نقشہ اپنی پسند اور ضرورت کے مطابق تیار کروائیں۔

یہ تو اس گھر کا تذکرہ تھا جو انسان اپنی جسمانی زندگی کی حفاظت اور بہتری کے لئے تعمیر کرتا ہے۔ اب ایسے گھر کی تعمیر کا تذکرہ کرنا مقصود ہے جو انسان کی روحانی زندگی کی نشو و نما اور بہتری کے لئے تعمیر کیا جاتا ہے۔

جوں جوں انسان نے ترقی کی اس نے محسوس کیا کہ ایسا گھر بھی تعمیر کرنا چاہئے جہاں خدائے واحد کا ذکر بلند ہو۔ جس کو خدا کا گھر کہا جاتا ہے اور بیت الذکر بھی کہتے ہیں دراصل اس کی بنیاد تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ہاتھوں دعاؤں کے ساتھ پڑی۔ جس کا ذکر قرآن کریم میں پایا جاتا ہے۔ جہاں انسان اکٹھے اور اکیلے خدا تعالیٰ کا ذکر بلند کرتے ہیں۔ جو نہ صرف روح کی تازگی اور نشو و نما کا سبب بنتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا محبت و پیار اور اس کی جنت

5 مرلہ پر مکان کا نقشہ نمبر 1

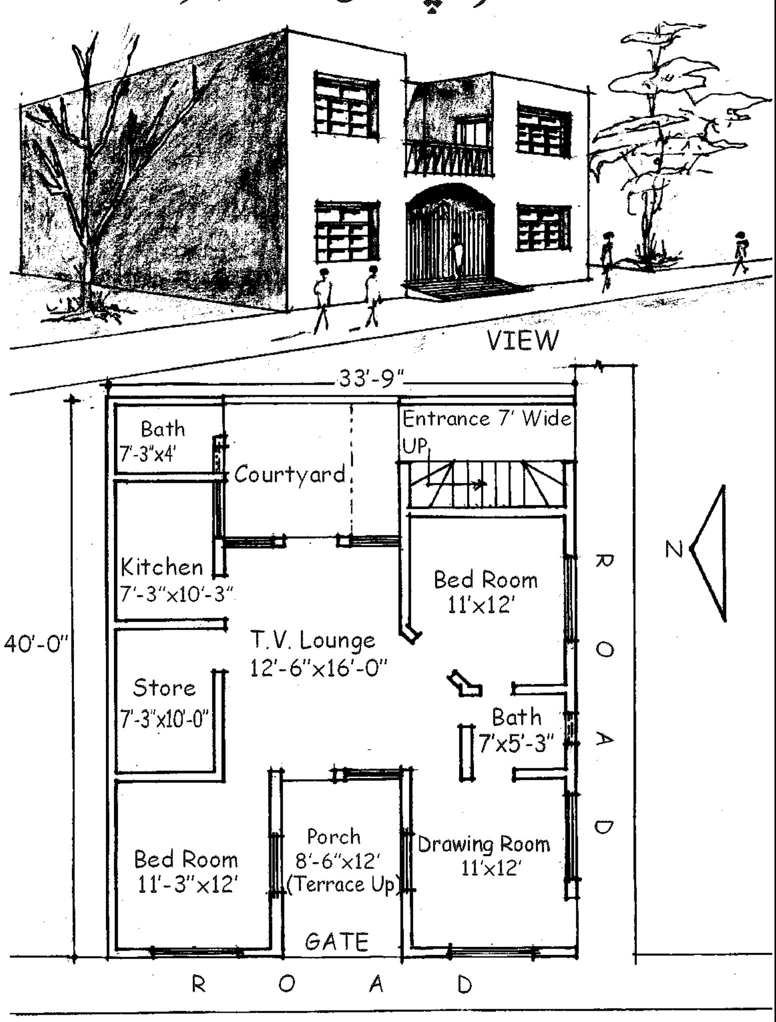

GROUND & FIRST FLOOR-1

5 مرلہ مکان کا نقشہ نمبر 2

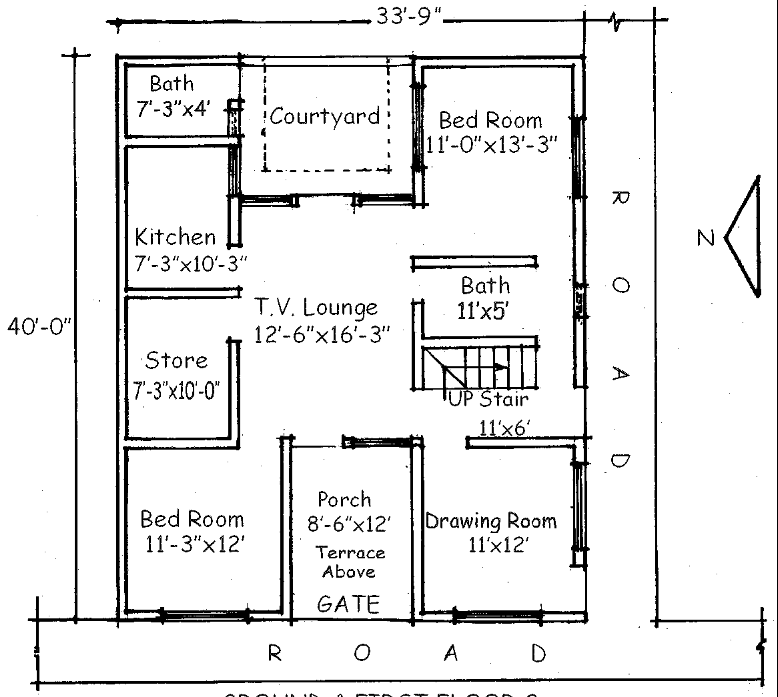

GROUND & FIRST FLOOR-2

بیت الذکر کا نقشہ نمبر1

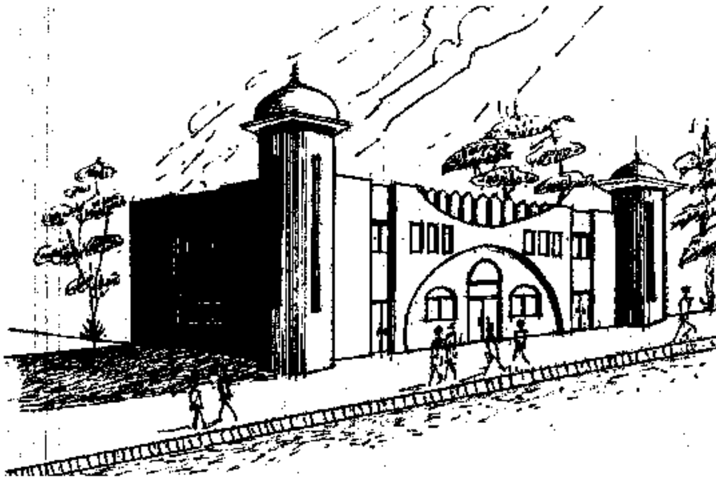

کے حصول کا ذریعہ بھی اور پھر یہ خدا کا گھر خداتعالیٰ کی توحید کو اجاگر کرنے اس کے پھیلانے کا ذریعہ بھی بنتا ہے اور اس کے ذکر کو بلند کرنے کا ذریعہ بھی۔ سب سے اہم اس گھر کا مقصد توحید کو قائم کرنا اور توحید کو پھیلانا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ خداتعالیٰ کے واحد ہونے کا بہت بڑا ثبوت تو ہمیں کائنات کی تخلیق سے ہی مل جاتا ہے اور جس کا کوئی توڑ نہیں۔ اس کائنات میں ہر چیز جو خداتعالیٰ نے پیدا کی ہے۔ اس میں دائرہ یا دائرے کا حصہ ضرور پایا جاتا ہے۔ اجرام فلکی انسان، حیوان، چرند پرند درخت، پتے وغیرہ۔ غرضیکہ ہر چیز میں کرویت پائی جاتی ہے۔ جو خداتعالیٰ نے پیدا کی ہے۔ خداتعالیٰ کے واحد ہونے کا ایسا ثبوت ہے جس کی نظر نہیں ملتی پس خدا کا گھر توحید کو اجاگر کرنے کا ذریعہ ہے۔ اس لئے اس گھر کی شکل وشباہت ایسی ہونی چاہئے۔ جس کو دیکھنے والا دیکھ کر ہی یہ اندازہ لگالے کہ یہ خدا کا گھر ہے۔ اس لئے 1400 سال سے دینی عمارتوں میں کرویت کا عنصر نمایاں ہے۔ لہٰذا اس کی شکل وشباہت میں دائرہ یا دائرے کا حصہ بطور فیچر کے ضرور دینا چاہئے۔ تاکہ معلوم ہو کہ یہ خدا کا گھر ہے (جیسا کہ نقشہ سے بھی ظاہر ہے)۔ اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے بیت الذکر کا نقشہ بھی پیش خدمت ہے۔ جس میں مختلف جگہوں پر دائرہ یا دائرے کا حصہ کرویت بطور فیچر کے دیا گیا ہے۔ ویسے تو ساری زمین ہی خداتعالیٰ کا گھر ہے۔ آپ جہاں چاہیں خداتعالیٰ کا ذکر بلند کریں۔ بطور خاص بیت الذکر اس لئے تعمیر کی جاتی ہے کہ انسان یہ محسوس کرے کہ وہ خدا کے گھر میں داخل ہے اور عبادت کر رہا ہے اور خداتعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ اس طرح انسان کی توجہ خالصتاً خدا کی طرف رہتی ہے اور پھر گھر کا یہ بھی فائدہ ہے کہ جہاں انفرادی طور پر عبادت ہوتی ہے وہاں اجتماعی طور پر بھی عبادت ہوتی ہے۔ جو کہ قومی سطح پر ہر لحاظ سے فائدہ مند ہے اور قومی ترقی کا باعث بھی بنتی ہے اور قومی تربیت کا باعث بھی بنتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قوم ہی اس کو تعمیر کرتی ہے نہ کہ فرد واحد کیونکہ قوم بحیثیت قوم کے خداتعالیٰ کا پیار اور اس کی محبت کو حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ کیونکہ بحیثیت قوم کے اس کو آباد کرنے کی ذمہ داری بھی قوم کی ہے۔

یہ گھر جسمانی گھر کی طرح موسموں کی شدت سے بچانے کا بھی ذریعہ ہوتا ہے۔ یعنی مختلف گناہوں سے بچاتا ہے اور تقویٰ پر قائم کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی اپنے فضل وکرم سے اس سے تعلق رکھنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

بیت الذکر کا نقشہ نمبر2

مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ

سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے

میرے پیارے بھائی مکرم پروفیسر عبدالودود صاحب

جس ہستی کا میں ذکر کرنے جارہی ہوں اس ہستی کا ذکر کرتے وقت میری آنکھیں اشکبار اور دل اداس ہے کیونکہ وہ ایک بہت ہی پیاری ہستی تھی اور وہ تھے میرے پیارے بھائی پروفیسر عبدالودود صاحب آپ 28 مئی 2010ء کو دارالذکر لاہور میں راہ مولیٰ قربان ہوگئے۔

نہ بجھاسکیں انہیں آندھیاں جو چراغ ہم نے جلائے تھے
کہ جلو ذرا سی بھی کم ہوئی تو لہو سے ہم نے اُبھار دی

بھائی جان مرحوم حضرت عبدالحمید شملوی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم عبدالمجید صاحب مرحوم کے بیٹے تھے۔

بہن بھائیوں میں آپ کا تیسرا نمبر تھا ہم بہت چھوٹے تھے جب ہمارے والد صاحب کی وفات ہوئی آپ نے ہمیں کبھی احساس نہ ہونے دیا کہ ہم والد صاحب کے سایہ شفقت سے محروم ہیں۔ میں سب سے چھوٹی بہن ہوں مجھ سے نہایت محبت کرتے تھے۔ جب بھی میں آپ کے گھر جاتی آپ ہمیشہ استقبال کے لئے دروازے پر کھڑے ہوتے۔ مجھے ہمیشہ کہتے کہ اپنی ہر پریشانی بلاجھجک مجھے بتایا کرو اور پھر جہاں تک ممکن ہوتا اسے دور کرتے۔ میرے شوہر کے ساتھ بھی بھائیوں جیسا رویہ تھا۔ بہت پیار اور اپنائیت سے ملا کرتے تھے۔

بھائیوں کے ساتھ بھی آپ کا دوستانہ اور مثالی تعلق تھا۔ اپنے سب بھائیوں کا احترام کرتے تھے۔ اپنے بڑے بھائیوں کو باپ کا درجہ دیتے ہوئے احترام اور پیار کرتے تھے۔ جب بھی خاندان میں کوئی مسئلہ درپیش ہوتا تو ہم سب اپنے پیارے شہید بھائی کے مشورے سے مستفید ہوتے۔ آپ نہایت ملنسار اور باوفا انسان تھے۔ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔

آپ کی ازدواجی زندگی بھی ایک مثال تھی۔ آپ بہت پیار اور محبت کرنے والے شوہر تھے۔ بھائی جان اور بھابھی جان کی محبت ہر دیکھنے والے کو نظر آتی تھی بہت شفیق باپ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے شادی کے سات سال بعد آپ کو اولاد عطا فرمائی۔ اپنی اولاد کی تربیت کی طرف خاص توجہ دیتے بچوں پر سختی نماز اور قرآن کی تلاوت پر کرتے۔

آپ خود بھی پنجوقتہ نماز اور تہجد کے پابند تھے۔ آپ کے گھر نماز کا سنٹر ہوا کرتا تھا قرآن سے آپ کو خاص لگاؤ تھا۔ خلافت سے بہت محبت تھی۔ فدائی احمدی تھے۔ خلیفہ وقت کی ہر تحریک پر لبیک کہتے ہوئے حسب استطاعت شامل ہوتے۔ ایک عرصہ تک آپ صدر مصطفیٰ آباد کی حیثیت سے خدمات بجالاتے رہے۔ آپ کو اسیر راہ مولا رہنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ آپ پر کلمے کا کیس بھی ہوا جو سات سال تک چلتا رہا۔

خدمت خلق کا شوق بھی بہت تھا۔ آپ ہر اپنے پرائے غریب کی مدد بلاامتیاز کیا کرتے تھے۔ جب کبھی کسی کو خون کی ضرورت ہوتی بھائی جان فوراً اپنا خون دینے پہنچ جاتے۔ حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کو دوران بیماری خون دینے کی سعادت بھی پائی۔ آپ کی جوانی کا ایک واقعہ ہے کہ آپ کے گھر کے سامنے والے گھر میں ایک غیراز جماعت وفات پاگئے۔ ان کی حالت بہت قابل رحم تھی ان کے جسم سے بہت بدبو آرہی تھی۔ کسی گھر والے کی جرأت نہیں تھی کہ ان کے جسم کو ہاتھ لگائے۔ جب بھائی جان کو پتہ چلا تو آپ فوراً ان کے گھر گئے۔ انہیں اٹھا کر باہر نکالا اور ان کی میت کو غسل بھی دیا۔

آپ ان گنت خوبیوں کے مالک تھے خلافت جوبلی کے موقع پر بھائی جان کی کوششوں سے حلقے میں ایک بڑا جلسہ منعقد ہوا۔ بزرگوں کی تکریم و احترام آپ کا نمایاں وصف تھا۔ ہر ایک بزرگ سے بہت محبت کرتے، بھائی جان جب بھی میرے گھر آتے۔ میرے سسر سے نہایت پیار سے ملتے۔ ان کے پاس بیٹھتے بھائی جان ایم۔ اے انگلش تھے۔ آپ باغبانپورہ لاہور میں انگلش کے پروفیسر تھے۔ اپنی پروفیشنل لائف میں بہت ایماندار تھے۔ اپنے اخلاق کی وجہ سے بہت عزت و احترام سے جانے جاتے تھے۔ اس بات کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ کی شہادت کی خبر سن کر آپ کے کالج کا تمام سٹاف اور پرنسپل صاحب بھی تعزیت کے لئے تشریف لائے۔

غرضیکہ ایک بہت پیار کرنے والا وجود ہم سے جدا ہوا ہے۔ قدم قدم پر ان کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ ان کی کمی تو کبھی پوری نہیں ہوسکتی مگر جہاں دل غمگین ہے وہاں اس بات کی تسلی بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بھائی جان کو شہادت کا عظیم رتبہ دیا ہے۔

پیارے حضور خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا کہ شہادت تو خوشی کی خبر ہوتی ہے مگر غم میں لپٹی ہوئی! آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بھائی جان شہید اور تمام شہداء کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور ان کی شہادتوں کے بدلے جماعت کو ان گنت ترقیات سے نوازے اور میری پیاری بھابھی جان، بچوں اور دیگر تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب

بیت بشارت، مسجد قرطبہ اور الحمراء سپین کی زیارت

25 جون 2009ء کو ہمارا تین افراد پر مشتمل قافلہ نیوجرسی، امریکہ سے سپین کے دارالحکومت میڈرڈ پہنچا۔ میڈرڈ میں مقیم سلسلہ احمدیہ کے مربی مکرم عبدالصبور صاحب کے ہاں رات بسر کی۔ اگلے روز جماعت احمدیہ کے مرکز پیدرو آباد (Pedro Abad) پہنچے۔ پیدرو آباد میں بشارت بیت الذکر نہایت ہی خوبصورت اور وسیع ہے۔ جماعت کا مرکز بھی یہی ہے۔ بیت الذکر سے ملحق زائرین کے قیام کے لئے کمرے ہیں اور قریب ہی ایک گیسٹ ہاؤس بھی ہے۔ پیدرو آباد سے قرطبہ اور الحمراء زیادہ دور نہیں۔ چنانچہ ہمارے قافلے نے جس میں خاکسار، خاکسار کی اہلیہ اور بیٹا ڈاکٹر میر شریف احمد شامل تھے۔ جماعت کے مرکزی مقام میں قیام کا فیصلہ کیا اور وہاں ایک روز مسلمانان سپین کی یادگار مسجد قرطبہ کی زیارت کا شرف حاصل کیا اور اگلے روز الحمراء دیکھنے گئے۔ ان ہر دو مقامات کے ذکر سے قبل سپین میں ''احمدیہ مشن'' کے قیام اور خدمات کا مختصر ذکر پیش خدمت ہے۔

سپین میں دعوت الی اللہ کا آغاز

''مسلمانوں نے سپین پر 711ء تا 1492ء قریباً آٹھ سو برس تک نہایت شان وشوکت سے حکومت کی۔ مگر بادشاہ فرڈیننڈ اور ملکہ ازابیلہ کے اس مشترکہ فرمان کے بعد کہ کوئی مسلمان سپین میں نہیں رہ سکتا۔ ہسپانوی مسلمان نہایت بے دردی اور سفاکی سے ختم کردئے گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے سپین کی اس سرزمین پر از سرنو دین کا جھنڈا لہرانے کے لئے یکم فروری 1936ء کو ملک محمد شریف صاحب گجراتی کو قادیان سے روانہ فرمایا۔ ملک صاحب 10 مارچ 1936ء کو سپین کے دارالحکومت میڈرڈ میں وارد ہوئے۔

ملک صاحب نے زبان سیکھنے کے ساتھ ساتھ میڈرڈ کے مختلف اشخاص تک پیغام حق پہنچانا شروع کیا۔ 15 مئی 1936ء کو آپ نے صدر جمہوریہ سپین کو ان کی کامیابی پر مبارکباد کا خط لکھا۔ جس میں حضرت مسیح موعود کی آمد کا بھی ذکر کردیا 27 نومبر 1936ء میں سپین قیامت خیز جنگ کا میدان بن گیا جب حالات خطرناک صورت اختیار کرگئے تو برطانوی سفیر نے آپ کو سفارت خانہ میں بلایا اور حکماً میڈرڈ سے لندن بھیج دئے گئے۔''

(تاریخ احمدیت جلد 7 ص 339)

ملک صاحب کو سپین مجبوراً چھوڑنا پڑا لیکن وہ دعوت الی اللہ کے پیغام کو اس ملک میں پہنچانے میں کامیاب ہوئے اور چند افراد جماعت میں شامل ہوگئے۔ اس کے بعد دنیا کے حالات کشیدہ رہے حتیٰ کہ دوسری عظیم جنگ شروع ہوگئی۔ حالات بہتر ہونے پر 18 دسمبر 1945ء کو چودھری کرم الٰہی ظفر صاحب یورپ کے لئے 9 مربیوں کے ساتھ لندن روانہ ہوئے۔ 14 جنوری 1946ء کو انگلستان پہنچے چند ماہ وہاں قیام رہا۔ 10 جون 1946ء کو مکرم چودھری کرم الٰہی ظفر صاحب اور مولوی محمد اسحٰق صاحب ساقی میڈرڈ، سپین پہنچے۔''

(تاریخ احمدیت جلد 10 ص 581)

چوہدری کرم الٰہی ظفر صاحب نے سپین میں ہی قیام کرکے دعوت الی اللہ کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔ وہاں کے ملکی حالات باقاعدہ مشن کے قیام کے لئے موزوں نہ تھے۔ چنانچہ آپ نے اپنے طور پر قوت لایموت کے حصول کے لئے فیصلہ کیا تا دعوت الی اللہ کا کام جاری رہ سکے۔ بشارت بیت الذکر میں قیام پذیر مربی سلسلہ نے بتایا کہ سپین میں 1970ء میں باقاعدہ مشن قائم کرنے کی اجازت ملی تو مشن کے مرکز کے قیام کے لئے جگہ حاصل کی گئی اور مشن ہاؤس اور بیت الذکر کی تعمیر ہونے پر 1982ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بشارت بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ سپین سے واپسی کے بعد حضور نے خدام کے اجتماع کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

''............سپین وہ ملک ہے جہاں آٹھ سو سال تک مسلمانوں نے حکومت کی۔ آٹھ سو سال کا عرصہ کوئی معمولی عرصہ نہیں ہوتا اور ایسی شاندار حکومت کی کہ اس حکومت کے نتیجہ میں تمام سپین مغرب کے لئے روشنی کا منار بن گیا۔ عدل و انصاف کو قائم کیا۔ انسانی حقوق کو ادا کیا۔ مذہب کے درمیان عدل اور توازن کو قائم کیا اور ایک واقعہ بھی ایسا نہیں ہوا کہ تلوار کے زور سے کسی کو مسلمان بنایا ہو۔ اخلاق حسنہ کے نتیجہ میں اور مواعظہ حسنہ کے نتیجہ میں وہاں قبائل کے قبائل مسلمان ہوگئے۔ آٹھ سو سال کا عرصہ کوئی معمولی عرصہ نہیں۔ اس عرصہ میں تو قوموں کی تاریخ بنتی بھی ہے، بگڑتی بھی ہے۔ پھر بنتی ہے اور پھر بگڑ جاتی ہے۔''

(مشعل راہ جلد سوم ص 75)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب سپین میں متعدد مقامات پر جماعتیں قائم ہیں۔ کئی سنٹر ہیں۔ مرکزی سنٹر پیدرو آباد میں ہے۔ اس وقت 4 مرکزی مربی دعوت الی اللہ میں مصروف ہیں۔

یادوں کے جھروکے

نصف صدی سے زائد عرصہ ہوا کہ ایک تاریخی ناول پڑھنے کا اتفاق ہوا تھا۔ اس تاریخی ناول کا نام جہاں تک مجھے یاد ہے۔ طارق بن زیاد تھا۔ اس ناول میں تاریخی واقعات کو دلچسپ افسانوی رنگ میں پیش کیا گیا تھا جو کافی حد تک متاثر کن تھے۔ تحریر کا انداز کچھ اس طرح تھا کہ ایک نوجوان اسلامی افواج کا سپہ سالار سمندر پار کرکے سپین کی سرزمین پر قدم رکھتا ہے۔ آگے دشمن اور پیچھے سمندر ہے۔ فتح وشکست دونوں کے امکانات ہیں۔ وہ ان کشتیوں کو جن پر وہ خود اور سپاہ وہاں پہنچتی ہے نذر آتش کردیتا ہے تاکہ یہ تصور ہی ختم ہوجائے کہ شکست کی صورت میں مراکش واپسی ہوسکتی ہے۔ اب سپاہ کے لئے فتح کا نام زندگی ہے اور زندگی کا نام فتح۔ تاہم انہیں فتح نصیب ہوئی۔ جلد ہی سارا جزیرہ نما جواب سپین اور پرتگال ہے فتح ہوگیا اور اکثر آبادی مسلمان ہوگئی۔ اسلامی حکومت قریباً آٹھ صدیاں قائم رہی۔ اس عرصہ حکومت کی مشہور باقیات میں مسجد قرطبہ اور الحمراء قابل ذکر ہیں۔

نصف صدی قبل تاریخی ناول جس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔ پڑھنے کا اتفاق ہوا تو سپین اور سپین میں واقع مسلمانوں کی حکومت کی باقیات خصوصاً الحمراء اور مسجد قرطبہ دیکھنے کی شدید خواہش پیدا ہوئی اور پھر گزشتہ تقریباً چھ دہائیوں میں برابر جاری رہی۔ کسی خواہش اور تمنا کے پورا ہونے کے لئے دعائیں خود بخود دل کی گہرائیوں سے نکلتی رہتی ہیں۔ چنانچہ ہمارا تین افراد کا قافلہ 27 جون 2009ء کو میڈرڈ اور اگلے روز پیدرو آباد پہنچ گیا۔

مسجد قرطبہ کی زیارت

27 جون 2009ء کو مسجد قرطبہ کی زیارت کے لئے روانہ ہوئے۔ دل میں یہ آرزو تھی کہ مسجد جسے اب مسکیتہ کیتھڈرل (Mezquita Cathedral) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، میں پہنچ کر دو نفل ادا کریں گے لیکن وہاں پہنچنے پر دربان نے ضروری ہدایات دیتے ہوئے یہ بھی کہا کہ یہاں کسی قسم کی ایسی حرکت کرنے کی اجازت نہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ دعا کی جارہی ہے۔ مثلاً ہاتھ اٹھا کر وغیرہ اور اگر کسی نے ایسا کیا تو فوراً حوالہ پولیس کردیا جائے گا۔ یہ سنتے ہی میری زبان سے بے ساختہ کسی شاعر کا یہ شعر رواں ہوگیا۔

وہ سجدہ، روح زمین جس سے کانپ جاتی تھی
اسی کو آج ترستے ہیں منبر و محراب

منبر ومحراب تو موجود ہیں اور کسی حد تک عربی زبان میں کندہ کلمات بھی موجود ہیں۔ لیکن محراب تو کیا اس کے سامنے کھڑے ہوکر ہاتھ اٹھا کر دعا ہی نہیں بلکہ ایسی صورت کا اظہار بھی ممنوع ہے جس سے یہ معلوم ہو یا یہ تاثر ظاہر ہو کہ یہ شخص ماضی کی یادوں میں کھو کر کوئی التجا کررہا ہے۔ گویا احساس زیاں کا تصور کرنا بھی ممنوع ہے۔ بشارت بیت الذکر کے انچارج مربی مکرم سید عبداللہ ندیم صاحب نے ایک خادم کو راہنمائی کے لئے ہمارے ساتھ بھجوا دیا تھا جس نے مکمل تفصیلات سے ہمیں آگاہ کیا اور تمام ضروری اور اہم مقامات کی سیر کرائی۔ یاد ماضی عذاب ہونے کے ساتھ خلفاء کی بیان فرمودہ پیشگوئیوں کی روشنی میں سپین کے شاندار مستقبل کی امید دلوں میں لئے ہوئے اسی روز دن ڈھلے واپس بیت بشارت پہنچے۔

الحمراء شہرۂ آفاق مقام

بشارت بیت سے اگلے روز غرناطہ (Granada) کے لئے روانہ ہوئے مقصد الحمرا (Alhambra) کی زیارت یا سیر تھا۔ مقامی وقت کے مطابق صبح 10 بجے الحمراء میں داخلہ شروع ہوتا تھا۔ ہم نے وقت لے رکھا تھا اور راہنما (Guide) بھی مقرر تھا۔ وقت مقررہ پر ہم پہنچ گئے۔ قریباً 20 افرد کے گروپ کو لے کر راہنما اندر داخل ہوا۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد وہ اہم مقامات پر گروپ کو اکٹھا کرتا اور انگریزی اور پھر سپینش میں تفاصیل بتاتا۔ کم وبیش تین گھنٹے صرف ہوئے۔ یہ مقام شہرہ آفاق ہے۔ اس پر متعدد کتب لکھی گئی ہیں اور لکھی جارہی ہیں تصاویر بھی بکثرت ملتی ہیں۔ الحمراء کا عرصہ تعمیر، طرز تعمیر، شہرت اور پھر وہاں سے آخری مسلمان حکمران کی بے دخلی وغیرہ کی طویل داستان ہے۔ کسی نے اس کے بارے میں بڑے خوبصورت انداز میں اپنا تاثر بیان کیا جو وہاں کے ایک گیٹ کی ایک طرف کندہ ہے اور جس کا مفہوم کچھ اس طرح ہے۔

''عرصہ ہوا ان دیواروں کے سائے (بنانے والے) معدوم ہوگئے۔ لیکن یہ لاثانی فن صنعت اور تصور صنعت باقی ہے اور باقی رہے گا۔ تاآنکہ کائنات کی آخری بلبل یہاں اپنا گھونسلا بنائے گی اور الحمراء کی شاندار باقیات پر اپنی خوبصورت آواز میں الوداعی نغمہ الاپے گی............''

لوہا مارکیٹ کی سڑک
فروخت کی گئی

اکتوبر 1985ء میں لاہور میں لوہا مارکیٹ کی مین روڈ کو تاجروں کے ہاتھ فروخت کرنے کی پیشکش کی گئی۔ یہ سڑک وزارت امور کشمیر کی ملکیت تھی، سڑک کی خریداری کا فارمولہ یوں وضع کیا گیا کہ جس دکان کے سامنے جتنی سڑک ہو وہ اس کی قیمت ادا کرے، سڑک نہ خریدنے کی صورت میں دکانداروں کو دھمکی دی گئی کہ ان کی دکانوں کے حقوق ملکیت (رجسٹریاں) جاری نہیں کی جائیں گی۔

ابن کریم

ایسا کچھ کر کے چلو یاں کہ بہت یاد رہو

کچھ تذکرہ پروفیسر چوہدری خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ کا

میرے ننھیال مہدی محلّہ گوجرہ کے رہنے والے ہیں۔ وہاں ہماری گلی میں بلکہ تقریباً ہمسائے میں ہی مکرم پروفیسر چوہدری خلیل احمد صاحب ایک کرائے کے مکان میں آکر رہنا شروع ہوگئے۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں ہم لوگ اپنے گاؤں سے ننھیال ضرور جایا کرتے تھے۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ ننھیال والے ہمیں باصرار چھٹیوں میں وہاں لے جایا کرتے تھے تو اس طرح دو تین مہینوں میں دائیں بائیں۔ خصوصاً احمدی گھرانوں سے تعارف ایک طبعی بات ہے۔ سو مکرم چوہدری صاحب کا گھرانہ بھی بس یوں سمجھئے ننھیال گھرانہ ہی کی طرح تھا اور پھر میری والدہ مرحومہ نے مجھے ایک دن میرے ان کو پروفیسر صاحب کہنے پر کہنے لگیں یہ فقرہ ہے تو ادب آداب والا مگر اس میں اپنائیت نہیں ہے وہ پروفیسر تو ہیں ہی مگر یہ آپ کے ماموں بھی ہیں۔ بس وہ دن اور آج کا دن میں نے مکرم پروفیسر صاحب کو ماموں خلیل ہی جانا اور کہا اور انہوں نے مجھے اپنا بھانجا سمجھا۔ اپنے ہر دکھ سکھ اور اپنی ہر خوشی میں انہوں نے ہمیں شامل رکھا۔

بہت بچپن سے ہی جب آپ کو دیکھا تو آپ جفاکشی، محنت اور فرائض کی بجا آوری قابل قدر اور قابل رشک لگی۔ آپ سیلف میڈ انسان تھے۔ گرمی ہو سردی ہو دھوپ ہو بارش۔ باقاعدگی کے ساتھ لیکچر دینے کالج تشریف لے جایا کرتے تھے اور پھر نمازوں کے لئے بھی جانا خصوصاً جمعہ وغیرہ پہ۔ یہ بات میں خصوصاً اس لئے لکھ رہا ہوں کہ ہماری مہدی محلّہ سے بیت الذکر خاصے فاصلے پر ہے۔ وہاں بیت میں آپ ایسے محروم بصارت کا جانا بھی قابل ستائش رہا۔ عبادت الٰہی سے تو آپ کو خاص انس اور رغبت تھی۔ مجھے جہاں تک یاد پڑتا ہے جن دنوں میں بیت اقصیٰ میں جمعہ ہوتا تھا وہاں میں انہیں آگے بڑھ کر مل لیتا یا کبھی آتے جاتے بیت منعم نکلتے یا داخل ہوتے دیکھا کرتا۔ کبھی آپ کا بڑا بیٹا جلیل ساتھ ہوتا یا اور کوئی خادم مگر آپ قدرے تیز قدم اٹھاتے بیت کی طرف جاتے نظر آتے۔ اس دن نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر بھی جمع ہوگئی تھی۔ آپ گھر تشریف لائے اچھے بھلے تھے کہ یکدم تکلیف شروع ہوئی ہسپتال لے جایا گیا وہاں طبیعت قدرے سنبھل گئی وہیں ایمرجنسی سے ہی اپنے بڑے بیٹے جلیل احمد کو کہا اپنی امی کو فون کرو کہ میں ٹھیک ہوں وہ پریشان ہو رہی ہوں گی۔ اس سے بھی آپ کی عائلی اور کامیاب گھریلو زندگی کی عکاسی ہوتی ہے تو بظاہر ایمرجنسی سے آپ ٹھیک ہو کر واپس گھر کی طرف بذریعہ گاڑی آرہے تھے کہ اقصیٰ چوک کے پاس پہنچ کر دوبارہ اٹیک ہوا بس پھر تقدیر غالب آگئی۔

اس دن آپ نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر بھی ادا کی۔ یعنی وہ نماز جو ابھی دو تین گھنٹوں کے بعد آنی تھی اس فرض نماز کو بھی ادا کر کے خدا کے حضور حاضر ہوئے۔

مکرم پروفیسر صاحب کے برادر نسبتی ہمارے چچا مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب آف ڈیفنس لاہور نے بتایا کہ مکرم پروفیسر صاحب کو بہت بچپن میں شدید بخار کی وجہ سے آنکھوں کا عارضہ ہوگیا تھا اور 14,13 سال کی عمر میں دونوں آنکھوں کی بینائی جاتی رہی۔ مگر اس بچے نے اس ابتلاء سے مایوس ہونے کی بجائے محنت کر کے اللہ کے فضل کو سمیٹتے ہوئے علمی لحاظ سے اتنی ترقی کی کہ یہ علم دوسروں میں پھیلانے اور پڑھانے پر مامور ہوگئے اور پروفیسر صاحب کہلانے لگے۔ سکول و کالج یونیورسٹی ہر جگہ بعض دفعہ بینائی نہ ہونے کی وجہ سے مشکلات بھی آتی رہیں مگر ان مشکلات کو راہ کی دیوار نہ بننے دیا بلکہ ہمت اور جرأت کے ساتھ مردانہ وار ان کا مقابلہ کیا اور آگے بڑھتے چلے گئے۔ سرگودھا میں فارم پر آپ والد صاحب کی تعیناتی کے دنوں میں آپ پانچ میل کا سفر تانگے پر کرتے اور اس طرح پڑھائی جاری رکھی۔

جب انسان خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اسباب نہ ہونے کے باوجود کسی نیک مقصد کے لئے نکل کھڑا ہوتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی اس کی اس ادا سے خوش ہوتا ہے اور اس کی مدد کا فیصلہ کر لیتا ہے۔ برسبیل تذکرہ مجھے یاد آیا ہمارے ایک مربی سلسلہ بھی بینائی سے محروم ہیں ایک دن میں نے انہیں ریلوے پھاٹک کے پاس اکیلے پیدل آتے دیکھ کر ایک تانگہ رکوایا اور آگے بڑھ کر محترم مربی صاحب کو سلام کیا اور پوچھا کہ مربی صاحب آپ کہاں جائیں گے۔ فرمانے لگے ناصر آباد۔ میں نے تانگہ بان کو ناصر آباد کا کرایہ دیا اور مربی صاحب سے عرض کیا مربی صاحب آپ پلیز تانگے پر سوار ہو جائیں میں نے تانگے بان کو کرایہ وغیرہ بھی دے دیا ہے۔ تانگے پر بٹھاتے وقت میں نے پوچھا آپ آجکل بحیثیت مربی کہاں تعینات ہیں فرمانے لگے میں ان دنوں ضلع لاہور کے ایک گاؤں میں بطور مربی تعینات ہوں۔ میں نے کہا وہاں تو دائیں بائیں مختلف جماعتیں بھی ہوں گی جہاں آپ کو دورہ کرنا پڑتا ہوگا۔ انہوں نے اثبات میں جواب دیا میں نے کہا پھر تو آپ کو بہت مشکل پیش آتی ہوگی اور آپ کس طرح سفر کرتے ہوں گے محترم مربی صاحب نے بڑا ہی خوبصورت فقرہ ادا کیا فرمانے لگے مشکلات تو ہوتی ہی ہیں مگر اسی طرح جس طرح آپ نے دور سے مجھے آتا دیکھ کر تانگہ بھی منگوالیا اس میں مجھے بٹھا بھی دیا اور کرایہ بھی دے دیا۔ بس اسی طرح جماعتی سفروں پر لحہ بہ لحہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت حاصل ہوتی رہتی ہے۔ اللہ کے فضلوں کے سہارے فرائض کی بجا آوری کی توفیق ملتی رہتی ہے۔ سو مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب نے بھی جب پڑھائی کے لئے کمر ہمت کس لی تو خدا تعالیٰ نے عزیز و اقارب کے دلوں میں بھی خاص توجہ پیدا فرما دی اور دلوں میں ان کی تعظیم اور قدر بڑھا دی۔ ہمارے چچا بتاتے ہیں جن دنوں وہ لوگ بیگم روڈ والے مکان میں رہا کرتے تھے تو وہیں سے میں انہیں یونیورسٹی چھوڑ آیا کرتا تھا۔ پانچ دن ہوسٹل میں رہتے وہاں کسی کے ذمہ لگایا ہوتا وہ دھیان رکھتا اور پھر بقیہ چھٹی کے دن۔ انہیں میں لے آتا اور ہمارے گھر قیام رہتا۔ جو بھی ضروریات ہوتیں پوری کی جاتی رہیں۔ اس طرح خدا تعالیٰ ہر جگہ ان کی معاونت کے سامان کرتا چلا گیا اور بالآخر وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوگئے۔

پروفیسر خلیل صاحب شروع دن سے ہی محنتی تھے۔ پڑھتے تو خیر پہلے بھی تھے مگر جب بینائی سے محروم ہوئے تو بریل سسٹم سے پڑھائی جاری رکھی یہ بھی ایک بہت ہی اعلیٰ ایجاد ہے ان کے بیٹے جلیل احمد بتاتے ہیں کہ بریل سسٹم پر نہ صرف دنیاوی تعلیم بلکہ قرآن کریم کی تلاوت بھی خوب آسانی اور عمدگی کے ساتھ کرتے۔ قرآن کریم سے اتنا لگاؤ تھا کہ اکثر و بیشتر قرآن کریم کی تلاوت میں مگن رہتے اور محاورہ اتنا ہوگیا تھا کہ گھر میں کوئی بڑا یا چھوٹا تلاوت کرتے وقت کوئی غلطی کرتا تو اس کی تصحیح کروا دیتے۔ میرے بڑے بیٹے کو بھی قرآن کریم آپ نے ہی گھر میں شروع کروایا ہوا تھا اور یہ سب کچھ بریل سسٹم کے ذریعہ آسانی سے کر لیتے۔ جلیل احمد نے بتایا کہ بعض دفعہ کالج کے طلباء کے لئے لیکچرز کی تیاری کے لئے کوئی چیپٹر (Chapter) بریل میں نہ ہوتا تو ہم لوگ مارکیٹ سے کتاب لے آتے اور سارا مضمون پڑھ کر ابا کو سناتے اور پھر ڈسکس کرتے اور اس طرح لیکچر کی تیاری ہو جاتی اور اگلے دن کالج میں کامیاب لیکچر ہو جاتا اور آپ بڑے متشکر ہوتے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے ایسی نیک اولاد دی ہے جو میرے کام میں بھی معاون ہے۔ خدا تعالیٰ نے اولاد کے حوالے سے بھی آپ پر خاص فضل فرمایا تین بیٹے اور 2 بیٹیاں جو اپنے اپنے گھروں میں خوش باش اور خوشحال ہیں۔ ایک بیٹا نصرت جہاں سکیم کے تحت دین کی خدمت کے لئے ہزاروں کوس دور ہوگیا ہوا ہے۔

مکرم پروفیسر صاحب کو خدا تعالیٰ نے ایک اور بھی منفرد اعزاز بخشا تھا کہ آپ نے خلافت رابعہ میں حضور اقدس کی خدمت میں مجلس نابینا کے قیام کی درخواست کی۔ حضور انور نے نہ صرف اس درخواست کو قبول فرمایا بلکہ آپ کو مجلس نابینا کا پہلا صدر بھی مقرر فرما دیا۔ بس پھر کیا تھا۔ لائبریری میں باقاعدہ ایک سیکشن بنایا گیا۔ وہاں ہمارے نابینا افراد اور حفاظ کرام بریل سسٹم اور آڈیو کیسٹس کے ذریعہ اپنے اپنے کاموں میں جتے رہتے۔

پھر اسی مجلس کے ماتحت سالانہ پروگرامز بھی منعقد ہونے لگے۔ مختلف جماعتی اور قومی دنوں کے موقع پر تقریبات، نابینا افراد کی فلاح و بہبود کے پروگرامز اور مشاعروں تک کی رپورٹ روزنامہ الفضل کی زینت بنتی رہی۔ غرضیکہ آپ کی محنت سے یہ ایک منفرد سی تنظیم نہایت فعال طور پر اپنے آپ کو مفید وجود بنانے میں مصروف عمل دکھائی دینے لگی اور تو اور پھر ہمارے نابینا بھائی اور بزرگوں نے بیرونی شہروں کے نابینا حضرات کو ربوہ مدعو کرنا شروع کر دیا بلکہ ان کے بیرونی شہروں سے آئے ہوئے نابینا دوستوں کے ساتھ کرکٹ میچ منعقد کرائے گئے جن کو ایم ٹی اے کے

غزل

اشکوں کی اک جھڑی سے مناجات ہوگئی
پھر یوں ہوا کہ فضل کی برسات ہوگئی
کس سے تصورات میں رہتے ہو ہمکلام
ایسے میں کیا کرو گے اگر بات ہوگئی
مجھ پر جو آسمان سے درشن کے در کھلے
اِترا رہا ہوں اُن سے ملاقات ہوگئی
ہر لمحہ حیات ثمر بار ہو گیا
مقبول جب سے میری مناجات ہوگئی
مجھ پر بھی معرفت کی ردا تان دی گئی
اب میری گفتگو بھی کرامات ہوگئی
سانسوں میں اس کے پیار کی خوشبو بس گئی
رشکِ چمن اسی سے میری ذات ہوگئی
ہر ذرہ وجود مرا گنگنا اٹھا
لطف و کرم کی اس کے مدارات ہوگئی

مرزا محمد افضل

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104348 میں مریم صدیقہ

بنت بشیر احمد چٹھہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد کاہلوں ولد غلام حیدر کاہلوں گواہ شد نمبر 2 عرفان اللہ ولد کرامت اللہ

مسل نمبر 104349 میں طارق محمود

ولد محمود احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 104350 میں نائلہ مشعل

بنت ڈاکٹر مبارک احمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ مشعل گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مبارک احمد شریف وصیت 23836 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد طاہر وصیت 33328

مسل نمبر 104351 میں شمائلہ ارم عظیم

زوجہ شیخ علی عظیم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/RL50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ شمائلہ ارم عظیم گواہ شد نمبر 1 علی عظیم ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 عامر مسعود ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 104352 میں بلال احمد چوہدری

ولد محمد اکرام چوہدری قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/50,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DM29000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد کھوکھر ولد عبدالقدیر کھوکھر گواہ شد نمبر 2 محمد اطہر ندیم ولد شیخ محمد اعظم

مسل نمبر 104353 میں نورالہدیٰ

بنت عرفان محمود ملک قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dr10 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورالہدیٰ گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر بن الدین خان گواہ شد نمبر 2 عرفان محمود ملک

مسل نمبر 104354 میں حمد باسل احمد

ولد عرفان محمود ملک قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Dr10 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمد باسل احمد گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر الدین خان گواہ شد نمبر 2 عرفان محمود ملک

مسل نمبر 104355 میں طاہر محمود

ولد منور احمد ریحان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/RL180 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود گواہ نمبر 1 عدیل احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد شاہد

مسل نمبر 104356 میں عاطف احمد کاہلوں

ولد رشید احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع طاہر آباد ربوہ (3) زرعی اراضی برقبہ 5 کنال واقع رحمت آباد سانگرہ نزد ربوہ (4) رہائشی پلاٹ برقبہ 6 مرلے واقع رحمت آباد سانگرہ ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL150 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد شاہد

مسل نمبر 104357 میں بشیر احمد

ولد رحمت اللہ مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیت -/700,000 روپے (2) نقد رقم (نیشنل سیونگ سنٹر) مبلغ -/400,000 روپے (3) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع مظفر کالونی فیصل آباد اندازاً مالیت -/20,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL323 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا وقاص احمد گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد قریشی

مسل نمبر 104358 میں نسیم طاہر

زوجہ طاہر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت -/1360 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم طاہر گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اعظم وصیت 30577 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر

مسل نمبر 104359 میں طاہرہ فردوس خان

زوجہ منصور احمد خان قوم راجپوت رانا پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 9 تولے (3) مشترکہ زرعی اراضی (از ترکہ والدین) برقبہ 13 ایکڑ۔ نوٹ (مندرجہ بالا زرعی اراضی تاحال تقسیم نہیں ہوئی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ فردوس خان گواہ شد نمبر 1 نعیم الدین خاں وصیت 13260 گواہ شد نمبر 2 میجر (ر) محمود احمد وصیت 22853

مسل نمبر 104360 میں غالب حیات مانگٹ

ولد چوہدری خضر حیات مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی بارانی برقبہ 115 ایکڑ واقع حسنین آباد جھنگ پاکستان اندازاً مالیت -/1500,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ 135 ایکڑ واقع کلسیاں ضلع شیخوپورہ

پاکستان -/140,00,000 (3) مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ $2\frac{1}{4}$ کنال واقع ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ پاکستان اندازاً مالیت -/50,00,0,000 روپے (4) مویشی اندازاً مالیت -/60,00,000 روپے (5) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع U K اندازاً مالیت -/260,000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غالب حیات مانگٹ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اعظم وصیت 30577 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر ولد عبدالستار

مسل نمبر 104361 میں
Dr Adnan Masood

ولد Masood Ahmed قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dr Adnan Masood گواہ شد نمبر 1 Faiz ur Rahman گواہ شد نمبر 2 Ch.Abdul Hafeez W No.14466

مسل نمبر 104362 میں
Khalid Mahmood Bajwa

ولد (Ch.M.Nasib Bajwa(Late قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 12 ایکٹر اندازاً مالیت -/60,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ K.M.Bajwa گواہ شد نمبر 1 M.Zafarullah گواہ شد نمبر 2 M.Sadiq Bhatti

مسل نمبر 104363 میں شیخ محمد ظفر اللہ راہی

ولد شیخ محمد حنیف قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمد ظفر اللہ راہی گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد کاہلوں

مسل نمبر 104364 میں شیخ ناہید ظفر

زوجہ شیخ محمد ظفر اللہ راہی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 12 تولے اندازاً مالیت -/2500 پاؤنڈ (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/10,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیخ ناہید ظفر گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد کاہلوں

مسل نمبر 104365 میں Sadiya Ayaz

بنت Dr Iftikhar Ahmad Ayaz قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 پاؤنڈ سالانہ بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sadiya Ayaz گواہ شد نمبر 1 Tariq Inam Ghori گواہ شد نمبر 2 Rana Masood Ahmad

مسل نمبر 104366 میں
Nighat Tabassum

زوجہ Naseem Ahmad Dar قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/12000 روپے پاکستانی (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت -/150,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nighat Tabassum گواہ شد نمبر 1 Mubarak Ahmad Tahir گواہ شد نمبر 2 Malik M Azam

مسل نمبر 104367 میں اسامہ عمر جوئیہ

ولد احمد شیر جوئیہ قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ اسامہ عمر جوئیہ گواہ شد نمبر 1 ملک ہارون بابر گواہ شد نمبر 2 شریف محمود

مسل نمبر 104368 میں
Mumtahana Zeenat Boodhun

زوجہ Mubarak Boodhun قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2375 مربع فٹ واقع ماریشس اندازاً مالیت Rs3.5Million (2) طلائی زیور اندازاً مالیت -/Rs 82300۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Mumtahana N Boodhun گواہ شد نمبر 1 Sayyad N.S.Boodhun گواہ شد نمبر 2 Dr Alleesaib Shahed

مسل نمبر 104369 میں
Abdool Rashid Muslun

ولد Mamode Ariff Muslun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت ...... ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs15000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdool Rashid Muslun گواہ شد نمبر 1 Tahir Ahmad Muslun گواہ شد نمبر 2 Feizal Soudhary

مسل نمبر 104370 میں
Mubarak Ahmad Boodhun

ولد Amine Boodhun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ واقع ماریشس اندازاً مالیت -/Rs500,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs219500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubarak Ahmad Boodhun گواہ شد نمبر 1 Sayyad N.S.Boodhun گواہ شد نمبر 2 Dr Alleesaib Shahed

مسل نمبر 104371 میں Z.A.Muhaimin

ولد Muhammad Zafarullah قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,0,000 چٹ ماہوار بصورت مینیجر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Z.A.Muhaimin گواہ شد نمبر 1 Khalil Ahmed گواہ شد نمبر 2 M.S.Abdul Salam

مسل نمبر 104372 میں فاطمہ اعوان

زوجہ طارق اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/15000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیت -/3600 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاطمہ

اعوان گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر 2 طارق اعوان

مسل نمبر 104373 میں مشرف مبارک

زوجہ لئیق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 ڈالر (2) طلائی زیور وزنی 83 گرام 6. ملی گرام اندازاً مالیت -/3520 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مشرف مبارک گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد

مسل نمبر 104374 میں عدیلہ وحید ملک

زوجہ ارشد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 ڈالر (2) طلائی زیورو زنی 15 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عدیلہ وحید ملک گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود

مسل نمبر 104375 میں لئیق احمد

ولد امان اللہ اختر قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ لئیق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شریف گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد

مسل نمبر 104376 میں بشریٰ مبارک

بنت مبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم + ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد

مسل نمبر 104377 میں ارم حنیف

زوجہ مرزا حنیف احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے پاکستانی (2) طلائی زیور وزنی 10 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم حنیف گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید

مسل نمبر 104378 میں محمد ارشد

ولد محمد یعقوب مرحوم قوم بھٹی پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000$ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ خان گواہ شد نمبر 2 منور حسین

مسل نمبر 104379 میں مجاہد مجید

ولد عبد المجید قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3500$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجاہد مجید گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ خان گواہ شد نمبر 2 منور حسین وصیت 33107

مسل نمبر 104380 میں
Adam Alexander Scharm

ولد Rob Schram قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت 2008ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Adam Alexander Schram گواہ شد نمبر 1 Zahid Abid گواہ شد نمبر 2 Shahid Ahmad

مسل نمبر 104381 میں محمد فہیم خان

ولد محمد معین خان قوم پٹھان پیشہ ریٹائرڈ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1700 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فہیم خان گواہ شد نمبر 1 امجد نعیم گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ریحان

مسل نمبر 104382 میں روبینہ فہیم

زوجہ محمد فہیم خان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 32 گرام اندازاً مالیت -/750 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/12000 روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ -/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ روبینہ فہیم گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم خان گواہ شد نمبر 2 امجد نعیم

مسل نمبر 104383 میں چوہدری منیر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 52 کنال 13 مرلے واقع چک 185 ضلع فیصل آباد پاکستان اندازاً مالیت -/1500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18680 + -/150 ڈالر ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد

مسل نمبر 104384 میں امتہ الرشید

زوجہ چوہدری منیر احمد قوم ملک اعوان پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 12 تولے اندازاً مالیت -/4800 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/40,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13862 + -/150 ڈالر ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد

مسل نمبر 104385 میں ثمینہ ثمن ظہیر

بنت ظہیر الدین جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ ثمن ظہیر گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین جنجوعہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان

مسل نمبر 104386 میں عفت ناہید

زوجہ ظہیر الدین جنجوعہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 108 گرام 7. ملی گرام اندازاً مالیت -/Can$3261 (2) حق مہر اداشدہ مبلغ -/10,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Can$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عفت ناہید گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین جنجوعہ گواہ شدنمبر 2 محمد شریف شاد

مسل نمبر 104387 میں مبارک احمد جنجوعہ

ولد ظہیر الدین جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/Can $100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مبارک احمد جنجوعہ گواہ شدنمبر 1 ظہیرالدین جنجوعہ گواہ شدنمبر 2 محمد شریف شاد

مسل نمبر 104388 میں جاوید اقبال بٹ

ولد چوہدری جلال دین قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) دو عدد کار اندازاً مالیت-/Can $3000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Can$1500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔جاوید اقبال بٹ گواہ شدنمبر 1 ناصرمحموداحمد گواہ شدنمبر 2 امجد نعیم

مسل نمبر 104389 میں عطیہ سلطانہ ساہی

زوجہ محمد وسیم احمد ساہی (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی 400 گرام اندازاً مالیت-/Can$15200(2) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع دارالیمن ربوہ پاکستان اندازاً مالیت-/100,000 روپے پاکستانی (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/Can$1000 اس وقت مجھے مبلغ-/Can$550 ماہوار بصورت ویلفیئر بینفیٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عطیہ سلطانہ ساہی گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد گواہ شدنمبر 2 فواد احمد

مسل نمبر 104390 میں مبارکہ بیگم

زوجہ محمود احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی 320 گرام اندازاً مالیت-/Can$9600(2)حق مہر مبلغ -/20,000 روپے پاکستانی ۔اس وقت مجھے مبلغ-/Can$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔مبارکہ بیگم گواہ شدنمبر 1 محموداحمد گواہ شدنمبر 2 محمد شریف شاد

مسل نمبر 104391 میں زاہدہ بشیر

ولد بشیر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1983ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی 5.25 تولے اندازاً مالیت-/120,000 روپے پاکستانی (2)زرعی اراضی برقبہ $2\frac{1}{2}$ ایکڑ واقع ضلع گجرات پاکستان اندازاً مالیت-/800,000 روپے پاکستانی ۔اس وقت مجھے مبلغ-/Can$600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔زاہدہ بشیر گواہ شدنمبر 1 Gulfam Sajjil گواہ شدنمبر 2 Tahir Ahmad

مسل نمبر 104392 میں ناصرہ مشتاق

زوجہ مشتاق احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)طلائی زیوروزنی 25 تولے اندازاً مالیت-/Can$9000 (2)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ناصرہ مشتاق گواہ شدنمبر 1 ظفر احمد گواہ شدنمبر 2 تنویرظفر گوندل

مسل نمبر 104393 میں محمد ساجد محمود

ولد ماسٹر غلام حیدر قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1800 مربع فٹ واقع کینیڈا (میں $\frac{1}{3}$ حصہ) اندازاً مالیت-/Can$150,000 (2)ایک عدد کار اندازاً مالیت-/Can$8000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Can$1564 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد ساجد محمود گواہ شدنمبر 1 خرم باجوہ گواہ شدنمبر 2 خالد محمود

مسل نمبر 104394 میں
Tariq Ahmad Zahid

ولد Dr Muhammad Amjad Zahid قوم...... پیشہ......عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/Can$1000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Tariq Ahmad Zahid گواہ شدنمبر 1 M.A.Zahid گواہ شدنمبر 2 Mirza Rashid A Baig

مسل نمبر 104395 میں امتہ الواسع

زوجہ وسیم احمد بھٹی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-02-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی 25 تولے اندازاً مالیت-/375000 روپے پاکستانی (2)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Can$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ الواسع گواہ شدنمبر 1 نسیم احمد بھٹی گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد بھٹی

مسل نمبر 104396 میں عطیۃ الحیٔ

بنت مبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/Can$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔عطیۃ الحیٔ گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد گواہ شدنمبر 2 ناصر محمود احمد

مسل نمبر 104397 میں شمامہ امبرڈار

بنت عبدالقیوم ڈار قوم ڈار کشمیری پیشہ طالبعلم/پارٹ ٹائم جاب عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/Can$14580 سالانہ بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شمامہ امبرڈار گواہ شدنمبر 1 دلدار احمد گواہ شدنمبر 2 عبدالقیوم ڈار

مسل نمبر 104398 میں
Riffat Jabeen Shaikh

بنت Shaikh Iyaz Ahmad قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Can$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Riffat Jabeen Shaikh گواہ شدنمبر 1 Sultan Ahmad Bhatti گواہ شدنمبر 2 Zafar Ahmed

مسل نمبر 104399 میں
Uzma Kanwal

زوجہ Fahd Zafar قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی 394 گرام اندازاً مالیت-/Can$11186 (2)حق مہر وصول شدہ مبلغ -/50000 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ-/Can$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Uzma Kanwal گواہ شدنمبر 1 Mohammad Zafarullah Khan گواہ شدنمبر 2 Fahd Zafar

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل قرآن ناظرہ

مکرم عبدالوہاب ناصر صاحب معلم سلسلہ بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی امۃ الباسط طوبیٰ واقفہ نو نے ساڑھے چار سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ تقریب آمین کے موقع پر قرآن کریم بچی کے دادا مکرم ماسٹر عبدالغفور صاحب صدر جماعت بستی سہرانی نے سنا اور دعا کروائی۔ بچی مکرم حضور بخش صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور خادمہ دین بنائے اور قرآن کریم کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے

درخواست دعا

مکرم محمد اکبر رند صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا چھوٹا بیٹا عزیزم کامران احمد تین منزلہ عمارت کی سیڑھیوں سے نیچے گر گیا تھا اور اس کے سر پر شدید چوٹ آئی ہے۔ ہسپتال سے اب گھر آ گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعلان داخلہ

ہجویری یونیورسٹی نے (B.Tech) بیچلر آف ٹیکنالوجی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

مزید معلومات اور رجسٹریشن کے لئے www.hup.edu.pk وزٹ کریں۔

یونیورسٹی آف سرگودھا کے BA/BSc پہلے سالانہ امتحان 2011ء میں ریگولر، لیٹ کالج اور پرائیویٹ امیدواران کے لئے داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 نومبر ہے۔

ضیاء الدین یونیورسٹی، کالج آف فزیکل تھراپی نے (DPT) ڈاکٹر آف فزیکل تھراپی پانچ سالہ پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ H.Sc پری میڈیکل یا پری انجینئرنگ میں 55% نمبر حاصل کرنے والے اس میں داخلہ کے اہل ہیں۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 نومبر ہے۔

☆BPT بیچلر آف فزیکل تھراپی چار سالہ پروگرام

☆B.S میڈیکل ٹیکنالوجی (کلینیکل لیبارٹری سائنسز) چار سالہ پروگرام

☆B.Sc میڈیکل ٹیکنالوجی (مختلف فیلڈز میں) دو سالہ پروگرام۔

HSC پری میڈیکل میں 50% نمبر حاصل کرنے والے ان میں داخلہ کے اہل ہیں۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 نومبر ہے۔

یونیورسٹی آف سرگودھا کے زیر انتظام MA/MSc کے دوسرے سالانہ امتحان کے لئے داخلہ فارم جمع کرانے کا شیڈیول درج ہے۔ اس امتحان میں لیٹ کالج اور پرائیویٹ امیدوار شرکت کر سکیں گے پرائیویٹ امیدوار ایم اے اردو، اسلامیات، انگریزی، سیاسیات، اکنامکس، تاریخ، پنجابی، عربی، اور ایم ایس سی ریاضی کے لئے داخلہ فارم جمع کرا سکتے ہیں۔

سنگل فیس کے ساتھ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 24 نومبر 2010ء اور ڈبل فیس کے ساتھ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 6 دسمبر 2010ء ہے۔

فیڈرل یونیورسٹی آف آرٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد نے بی ایس/ ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

بی ایس فنون، ایم اے میں داخلہ کے لئے کم از کم 45% اور بی ایس سائنس میں داخلہ کے لئے کم از کم 50% نمبروں کی ضرورت ہوگی۔

داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 26 نومبر 2010ء ہے۔ (نظارت تعلیم)

دعائے نعم البدل

مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم طلحہ نصیر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے یکم نومبر 2010ء کو بیٹا عطا فرمایا تھا۔ پیدائش قبل از وقت ہوئی۔ جس کی وجہ سے بچہ انتہائی کمزور تھا۔ C.M.H لاہور میں بچہ کو انتہائی نگہداشت میں رکھا گیا۔ چار دن بعد 5 نومبر 2010ء کو رات دس بجے بچہ فوت ہو گیا۔ خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور قبرستان ہانڈو گوجرا لاہور میں تدفین ہوئی۔ پیدائش سے قبل بچے کو حضور انور نے تحریک وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے جاھد نصیر نام عطا فرمایا تھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری بہو کو صحت کاملہ دے۔ اور والدین کو نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم عطاء المنان کاشف مقیم لندن اور مکرمہ منصورہ فرحت قمر صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے 2 نومبر 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولودہ کا نام ساریہ عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو میں شامل ہے۔ اور مکرم نصیر احمد صاحب قمر ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن کی نواسی، مکرم چوہدری نذر محمد صاحب مرحوم آف ادرحماں سرگودھا اور مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب مرحوم سابق ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی بابرکت زندگی عطا فرمائے۔ والدین کے لئے قرۃ العین بنائے نیز نومولودہ کی والدہ کو ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ و مامون فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار مختلف عوارض کی وجہ بیمار ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ جسم میں درد اور تکلیف کا احساس رہتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم محمد حفیظ قریشی صاحب ہیڈ کلرک دفتر دارالذکر لاہور کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب سے شفا کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں۔ وزن بہت کم ہو گیا ہے۔ اور کمزوری ہو چکی ہے احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا امتیاز احمد صاحب کارکن تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالمجید صاحب ریٹائرڈ وارنٹ آفیسر پاکستان ایئر فورس اسلام آباد ایک عرصہ سے دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ ٹانگوں میں شدید کمزوری ہے۔ احباب جماعت سے ان کی جلد و کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم اسامہ ارشد سندھو صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ نائلہ ارشد صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد خالد صاحب مربی ضلع عمرکوٹ کو ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد مورخہ 18/ اکتوبر 2010ء کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام مسکان طاہر تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم اللہ رکھا صاحب گوٹھ شریف آباد کی پوتی اور مکرم محمد ارشد سندھو صاحب چک نمبر 105 رگ۔ب ضلع فیصل آباد کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کے نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی بھانجی محترمہ شہناز بیگم صاحبہ دختر مکرم مرزا امجد بیگ صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مورخہ یکم نومبر 2010ء قضاء الٰہی سے بعمر 52 سال وفات پا گئیں ان کی نماز جنازہ مکرم نعیم الرشید ڈوگر صاحب مربی سلسلہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے اسی دن پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان فیروز پور روڈ لاہور میں تدفین کے بعد دعا مکرم مرزا نسیم احمد صاحب نے کروائی۔ مرحومہ مکرم مرزا ارشد بیگ صاحب آف قادیان کی پوتی جبکہ مکرم مرزا عبدالغنی صاحب کی نواسی تھیں۔ آپ کے چار بھائی مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب لاہور، مکرم مرزا شمیم بیگ صاحب کراچی، مکرم مرزا انس بیگ صاحب لاہور اور مکرم مرزا نفیس بیگ صاحب لاہور اور ایک بہن محترمہ ذکیہ صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا لطیف بیگ صاحب لندن سے پہنچ گئیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ محترمہ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خالص سونے کے حسین زیورات
منور جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ 047-6211883
پروپرائٹر: میاں منور احمد قمر 0321-7709883

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758, 0300-7709458
0300-7704354, 0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

نمایاں کامیابی

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکرم مدثر احمد زکی صاحب واقف نو ابن مکرم منیر احمد باجوہ صاحب اور مکرم خرم عثمان خالد صاحب واقف نو ابن مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب وکیل الدیوان نے امسال 11/اکتوبر 2010ء کو یونیورسٹی آف سرگودھا کی نمائندگی کرتے ہوئے آل پاکستان مقابلہ (Visiospark 2010) میں Software project & Comsats Wah منعقدہ Exhibition Campus میں حصہ لیا اور اس میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اس مقابلہ میں ملک بھر کی دیگر یونیورسٹیز نے شمولیت اختیار کی۔

اس سے قبل 2009ء میں منعقد ہونے والے آل پاکستان مقابلہ Nastec 09، Video Competition میں بھی دونوں واقفین نے محض خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ اس مقابلہ میں ملک بھر کی 35 سے زائد یونیورسٹیز نے حصہ لیا تھا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید ترقیات اور اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ اور ہر میدان میں اپنا فضل فرماتے ہوئے کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 22۔نومبر

طلوع فجر	5:14
طلوع آفتاب	6:40
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:08

سجاد ہومیو ریسرچ سنٹر ربوہ
3 خدمات پیش کرتا ہے (1) پرانے مریضوں کا علاج (2) ہولز مویپتھی کی تعلیم (3) روزگار + رابطہ / پراسپکس کیلئے:
047-6214226/0334-6372030

آزمائشی گیس کورس فری
گیس، تیزابیت، السر سے افاقہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں۔ ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے۔
مظہر ہومیو و ہربل فارما ہسپتال
www.drmazhar.com
0334-6372686 احمد نگر ربوہ

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ڈسٹری بیوٹرز درکار ہیں
سچی بوٹی کمپاؤنڈ پاؤڈر کی شاندار شافی ملکی اور بین الاقوامی شہرت کے بعد اب آپ کی پرزور فرمائش پر، سچی بوٹی کمپاؤنڈ ملڈ ٹیبلیٹ، سمال، میڈیم فیملی پیکنگ میں زبردست رعایت کے ساتھ، میڈیکل، جنرل، ہومیو، بیکرز سٹورز پر دستیاب ہے۔ یہ خصوصی رعایت اسپیشل اسٹاک تک رہے گی جلد حاصل کریں۔
پورے پاکستان سے ڈسٹری بیوٹرز اور اسٹاکسٹ بننے کیلئے فوری فون پر رابطہ کریں۔
0331-2334647
0300-9293818
ونر ہربل پروڈکٹس پرائیویٹ لمیٹڈ (رجسٹرڈ پاکستان) کراچی

مکان کرایہ کیلئے خالی
نصیر آباد، فیروز پور روڈ لاہور میں ڈبل سٹوری پانچ مرلہ گھر کرائے کیلئے خالی ہے خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔
خالد صدیق: 0333-4820605

آپ کی خدمت میں پیش پیش
اقصیٰ روڈ کے بعد ساہیوال روڈ پر، گزشتہ سال سے نئی برانچ کا آغاز
سپر برگر ہاؤس
وسیع سرسبز لان
خواتین کیلئے پردہ کا انتظام
برگر
شامی کباب
آئسکریم
فالودہ
بوتلیں
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے مال آرڈر پر تیار کروائیں۔

شراکت کاروبار کا موقع
قصور میں واقع اینوائرمنٹ کنٹرول پولٹری فارم کے چلتے ہوئے کاروبار میں شراکت کیلئے خواہشمند حضرات رابطہ فرمائیں
محمد ادریس بھٹہ: 0345-8401231

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

ہر کمپنی کے سپلٹ یونٹ مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں
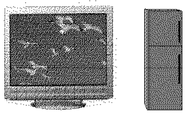
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V ۔ گیزر۔ ائرکنڈیشنر
سپلٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
احمدی احباب کیلئے انسٹالیشن پر خصوصی رعایت
عثمان الیکٹرونکس
7231681
7231680
7223204
طالب دعا انعام اللہ
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

تمام پیچیدہ امراض کا علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔ اے)
جرمن پاکستانی ادویات و سامان ہومیوپیتھی
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ (گلی عامر کلر لیب) فون نمبر 0344-7801578

ضرورت سٹاف
الصادق اکیڈمی میں خواتین انگلش ٹیچرز کی ضرورت ہے تعلیمی قابلیت M.A انگلش ہو۔ نیز پارٹ ٹائم جاب کے لئے ایسی خواتین بھی درخواست دے سکتی ہیں جو MA English MSc پارٹ ون یا B.Sc کے امتحان کے بعد فارغ ہیں۔ فون نمبر 6214434,6211637
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفا خدا دیتا ہے۔
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

Study in UK
- No IELTS
- No Age Limit
- Bank Financing Available
- Minimum Qualification Matric
- Get CAS within 72 hours
- Free Job Assessment

Scholarship GBP 1,000
Also deals in
Appeal Casses, visit visa, settlement & family sponsors
CANADA, UK, USA, SWEDEN & AUSTRALIA
Immigration, Job Offer
Investor & Business Category
Secure Your Career
VISIONZ CONSULTANTS
Immigration & Study Abroad
416-A, Sadique Trade Center, Gulberg II, Lahore.
Tel#35817161, 0321/0300-4011814
visionzconsultants@gmail.com

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ 4000/- ماہانہ (2) کورس تین ماہ 6000/- ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ 4000/-
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

FD-10

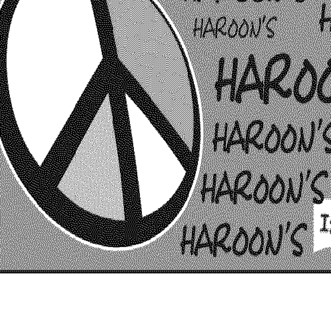
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
Islambad Pndi Lahore

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458